© rasailojaraid.com

ڈاکٹر محمد عمر چھاپرا نے حرمتِ سود کی حکمتوں اور مصلحتوں پر نئے انداز سے تحقیق کے ذریعے مندرجہ بالا سوالات کے جوابات دیے ہیں۔ انھوں نے ربا اور سود کے درمیان لفظی خلطِ مبحث کی بنیاد پر بعض لوگوں کی طرف سے پیدا کیے گئے فرق کو قوی دلائل سے رد کیا ہے۔ اسی طرح ربا النسیہ اور ربا الفضل کے بارے میں پیدا کی گئی الجھنوں کا شافی جواب دیا ہے۔

غیر سودی بنک کاری کے بارے میں کچھ لوگ تو سنجیدگی سے کچھ سوالات اٹھاتے ہیں مگر بعض لوگ بلا وجہ ہی اشتباہ پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ اخلاقی انحطاط کی وجہ سے اسلامی بنک کاری ممکن نہ ہوگی؟ اس اہم سوال کے جواب میں ڈاکٹر صاحب نے جدید بنک کاری کے تجربات کی بنیاد پر کئی عملی تجاویز دی ہیں جن کے ذریعے اس مسئلے پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اسلامی بنک کاری کے ضمن میں ہونے والی کامیابیوں کا احوال بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اسلامی بنک کاری کی راہ میں حائل مشکلات کا حل بھی تجویز کیا گیا ہے۔ مزید برآں ہر باب کے اختتام پر حواشی اور مصادر دیے گئے ہیں۔

یہ کتاب اسلامی معاشیات اور اسلامی بنک کاری کے موضوع پر اردو زبان میں ایک خوب صورت اضافہ ہے۔ (پروفیسر میاں محمد اکرم)

سفرنامہ محبوبیہ، ابوالامتیاز ع، س، مسلم۔ ناشر: القمر انٹرپرائزز، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۵۲۔ قیمت: ۲۷۰ روپے۔

سفرنامہ محبوبیہ بلاد اسلامیہ (ترکی، شام، مصر، لبنان، اردن، دبئی اور حجاز) کے اسفار پر مشتمل ہے۔ مصنف ایک راست فکر دانش ور، بلند پایہ انشا پرداز، عمدہ شاعر اور صاحبِ اسلوب قلم کار ہیں۔ ان کا مطالعہ وسیع ہے اور اپنے مشاہدات اور تجربات کی وسعت کے سبب ان کے ہاں ایسی بصیرت ملتی ہے جو دیگر سفرنگاروں میں کم کم پائی جاتی ہے۔

سفرنامے کے مصنف نے ۱۷، ۱۸ سال عرب امارات میں بسر کیے اور ان ممالک کے بیسیوں نہیں دوسو بار سفر کیے۔ گردوپیش اور وہاں کے ماحول اور معاشروں میں جذب ہوکر ان کا مطالعہ اور تجزیہ کیا، تاریخ کا نہ صرف مطالعہ کیا بلکہ تاریخ کو بنتے بگڑتے دیکھا۔ معاشرت کی

© rasailojaraid.com